سوال

(537) سوتیلی ماں سے سوتیلی اولاد کو حصہ   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی عورت ایک لڑکا عمر چھوڑ کر مر گئی زید نے دوسری شادی ہندہ سے کی جس کے پاس بہت سی جائداد تھی۔ چند دن کے بعد زید آگے اور ہندہ پیچھے انتقال کر گئے ہندہ کو کوئی اولاد نہیں ہوئی لیکن اس کے کچھ خویش واقارب بہن بھائی پھوپھی وغیرہ ہیں۔ اب عمر ہندہ کی تمام جائداد کا اپنے آپ کو واحد وجائز مالک بناتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ عمر کا یہ دعویٰ کہاں تک صحیح ہے۔ اور اس کو ہندہ کی جائداد میں سے کچھ حصہ ملے گا یا نہیں اگر ملے گا تو کتنا ملے گا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندہ عمر کی سوتیلی ماں ہے۔ سوتیلی ماں سے سوتیلی اولاد کو کوئی حصہ نہیں پہنچتا ہندہ کے ورثاء اس کے حق وار ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 495

محدث فتویٰ